السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا صدقے کی نیت سے زکوٰۃ فطر مقرر مقدار سے زیادہ دینا بھی جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے کہ انسان فطرانہ زیادہ دے دے اور زیادہ کے بارے میں صدقے کی نیت کر لے جیسا کہ آج کل بعض لوگ ایسا کیا کرتے ہیں، مثلاً: اگر کسی کو دس آدمیوں کی طرف سے صدقہ فطر ادا کرنا ہے، اس غرض سے وہ چاولوں کی ایک بوری خرید کر اپنے اور اپنے تمام اہل خانہ کی طرف سے صدقہ فطر کے طور پر دے دیتا ہے تو اس شخص کا یہ تعامل جائز ہے بشرطیکہ اسے یقین ہو کہ یہ بوری اس کے ذمے واجب صدقے کے مطابق ہے یا اس سے زیادہ ہے کیونکہ صدقے کا وزن اسی لیے واجب قرار دیا گیا ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ مقدار اس کے مطابق ہے۔ اگر ہمیں یہ معلوم ہو کہ اس بوری میں یہ مقدار پوری ہے اور پھر ہم یہ بوری فقیر کو دے دیں، تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ355

محدث فتویٰ